

نیکس ایمنسٹی اسکیم آخری موقع ہے، چیئر مین ایف بی آر

سنہری موقع سے فائدہ اٹھایا جائے، حکومت اور کاروباری برادری دونوں کو فائدہ ہوگا، طارق پاشا

ریفنڈز کامسلے 2 سال میں حل ہو جائیگا، اب 3 سال میں ایک مرتبہ آڈٹ ہوگا، لاہور چیئر کا دورہ

نیکس ایمنسٹی اسکیم میں 1 ماہ کی توسعی ہوئی چاہیے، ریفنڈز جلد ادا کیے جائیں، ملک طاہر

لاہور (کامر س رپورٹ) چیئر مین ایف بی آر طارق محمود پاشانے کہا ہے کہ نیکس ایمنسٹی اسکیم تاجر برادری کے لیے سنہری اور آخری موقع ہے جس سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ وہ لاہور چیئر کے دورے میں بزرگی کیونکی سے خطاب کر رہے تھے، اس موقع پر صدر چیئر ملک طاہر جاوید، نائب صدر ذیشان خلیل اور ایگر یکٹو کمیٹی ارکان کے علاوہ صوبائی وزیر خزانہ سید ضیاء حیدر رضوی، میاں محمد اشرف اور کاشف انور بھی موجود تھے۔ چیئر مین ایف بی آرنے کہا کہ تاجروں کو عزت و احترام دیے بغیر محاصل و صولی کا جواز نہیں بنتا، ریفنڈز کے مسائل تیزی سے حل کیے جا رہے ہیں، گزشتہ سال سیز نیکس ریفنڈز کی ادائیگی 54 رب روپے تھی جبکہ اس سال 102 رب روپے کے سیز نیکس ریفنڈز ادا کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ 2 سال میں سیز نیکس ریفنڈز کامسلے ختم ہو جائے گا، وسائل کی قلت کے سبب اکتم نیکس اور سیز نیکس ریفنڈز اکٹھے ادا کرنا ممکن نہیں مگر صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں کافی چیزوں پر ریگو لیٹری ڈیوٹی کم کی گئی، ان اشیا کی درآمدات کی حوصلہ ٹھنڈی ضروری ہے جو ملک میں تیار ہو رہی ہیں تاکہ مقامی صنعتوں کو تحفظ ملے۔ انہوں نے کہا کہ بار بار آڈٹ نے تاجروں کو پریشان کر رکھا تھا، اب 3 سال میں صرف ایک ہی آڈٹ ہوگا جس سے اختیارات کے غلط استعمال کی روک تھام بھی ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ تاجر برادری نیکس ایمنسٹی اسکیم سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے اٹھ جات کو ظاہر کر کے زیادہ فائدہ اٹھائے، نیکس ایمنسٹی اسکیم سے فائدہ اٹھانے والے تاجروں کے ساتھ ایف بی آر بھرپور تعاون کر رہا ہے، اس سے حکومت اور کاروباری برادری دونوں کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اے ڈی آر سی کے لیے اسٹ ایف بی آر مرتب کرے گا جبکہ نمائندہ تاجر منتخب کریں گے، کمیٹی کا فیصلہ سب کو قبول کرنا ہوگا۔ لاہور چیئر کے صدر ملک طاہر جاوید نے کہا کہ نیکس ایمنسٹی اسکیم کا اجر اچھا قدم ہے جس کے تحت 2 سے 5 فیصد نیکس ادا کر کے اٹھ جات ظاہر کیے جاسکتے ہیں، اس اسکیم میں کم از کم 1 ماہ کی توسعی ہوئی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان اشیا اور خام مال وغیرہ کی درآمد پر ریگو لیٹری ڈیوٹی نہیں ہوئی چاہیے جو مقامی سطح پر دستیاب نہیں تاکہ صنعتوں کو پریشانی نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ تاجروں، مینو فیکچر رز اور کمرشل امپورٹرز کے لیے سیز نیکس کے مختلف ریٹیں ہیں جو اہم پیدا کر رہے ہیں، سب کے لیے سیز نیکس کا ایک ہی ریٹ ہونا چاہیے، مزید برآں صوبائی اور وفاقی نیکس میں ہم آہنگی لا کر دہرے نیکس کا خاتمه کیا جائے۔ لاہور چیئر کے صدر نے کہا کہ نیکس و ڈیوٹیوں کی تعداد و شرح کم کر کے نیکس نیٹ کو وسعت دی جاسکتی ہے، لاہور چیئر پینکوں سے لین دین پر وہ ولڈنگ نیکس کی سخت مخالفت اور اس کی فوری واپسی کا مطالبہ کرتا ہے، کاروباری برادری کی مشکلات کم کرنے کے لیے اکتم نیکس اور سیز نیکس کے ریفنڈز جلد ادا کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمکش و پیوایشن کا احاطہ کرنے کے لیے اجلاس لاہور میں منعقد کیا جائے اور تازعات حل کرنے کے لیے متبادل میکنزم کو مستلزم کرنا ضروری ہے۔